© rasailojaraid.com

وجود باری تعالیٰ

اللہ ــــ کی وحدانیت اس کی قدرت کے ہر کرشمہ سے پرکھی جاسکتی ہے۔

اللہ ــــ ایک وجود ہے، جسم نہیں۔

وجود وہ ہے جو کبھی تو محسوس ہوا اور قابو بھی آسکے اور کبھی نہ محسوس ہو نہ قابو میں آئے۔

جسم وہ ہے جو ہمیشہ محسوس ہو، نگاہ اور ہاتھوں کے ذریعے قابو بھی آجائے۔ لیکن............

اللہ ــــ کا وجود کائنات کی سب سے بڑی حقیقت ہے۔

وہ دل و دماغ کو تو محسوس ہوتا ہے مگر انسان کی نگاہ اور ہاتھوں کے ذریعے اس کے قابو میں ہرگز نہیں آسکتا۔

اللہ ــــ مؤثر وجود ہے متاثر نہیں۔ جو متاثر ہوجائے۔ وہ مخلوق ہے، خالق نہیں، اسے کون دیکھ سکتا ہے؟

اللہ ــــ کے منتخب و پسندیدہ انسان انبیاء و رسل بھی اس کے جلووں کی تاب نہ لاسکے۔

اگر مخلوق، خالقِ حقیقی کو دیکھ لے تو گویا............

اللہ ــــ مخلوق کی نگاہوں میں قید ہو گیا۔ یہ عیب ہے اور............

اللہ ــــ تمام عیوب سے پاک وجود ہے۔

وہ کائنات کے ذرہ ذرہ میں خود کائنات سے بڑھ کر ثابت و موجود ہے۔

وہ آنکھوں میں موجود اور چشمِ حیراں

ادھر دیکھتی ہے، ادھر دیکھتی ہے

اقتباس خطاب

جانشین امیر شریعتؒ سید ابوذر بخاری رحمہ اللہ

(بستی پیہڑ۔ تحصیل تونسہ) ۲ فروری ۱۹۸۷ء

© rasailojaraid.com